مدیر کے نام

سلیم منصور خالد' گوجرانوالہ

پردے کی بحث میں محترمہ رخسانہ جبیں کے مدلل مقالے ''آیاتِ حجاب و ستر اور موڈریٹ اسلام'' اور ''رسائل و مسائل'' (فروری ۲۰۰۳ء) میں پروفیسر خورشید احمد صاحب کے متوازن جواب نے دلیل' یکسوائی اور عدل پر مبنی نقطۂ نظر اختیار کرنے کی راہ سجھائی' تاہم مضمون کو ''عالم نسواں'' کے حصے سے منسوب کرنا مناسب دکھائی نہیں دیتا۔ سماجی علوم کی مردانہ' زنانہ تقسیم کو ایک غیر فطری اور غیر محتاط رویہ کہا جاسکتا ہے۔ مقالات کو اپنے موضوع کے اعتبار سے سماجیات' معاشیات' سیاسیات' نفسیات وغیرہ میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ لیکن ''پردے'' کو عالم نسواں کا مسئلہ قرار دینا درست نہ ہوگا۔ یہ صرف عورتوں کا نہیں بلکہ معاشرے اور تمام مسلمانوں کا مسئلہ ہے۔

ڈاکٹر منصور علی' لاہور

ازراہِ کرم ترجمان القرآن میں قرآنی آیت/آیات لکھتے وقت اختصار اور جگہ کی کمی کو دل میں جگہ نہ دیں۔ پوری آیت یا آیات لکھا کریں۔ اس کے بے شمار فائدے ہیں۔

شمس الاسلام' پشاور

علامہ یوسف القرضاوی کی تحریر ''انسانی کلوننگ'' (فروری ۲۰۰۳ء) اپنے موضوع پر ایک جامع اور مفید مضمون ہے۔ خدشہ ہے کہ فرائیڈ کے پیروکار ''کلوننگ'' کے نتیجے میں بننے والے انسانوں کو اخلاق اور احترامِ انسانیت کا جنازہ نکالنے کے لیے استعمال کریں گے۔ اس کی فکر کی جانی چاہیے۔

نیر اقبال' لاہور کینٹ

ترجمان القرآن کی تمام تحریروں میں اصلاحی' اخلاقی اور دینی رنگ غالب ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے ہر ماہ پرچے کا انتظار رہتا ہے۔ خدا کرے کہ اپنی مقصدیت اور روایات کے ساتھ یہ اِسی طرح روشنی بکھیرتا رہے۔ ''دل کی زندگی: اعمال کا مدار'' (جنوری ۲۰۰۳ء) میں حدیث کی تشریح جس طرح سلیس زبان مگر